PR X (MODEL PAPER) 24

اُردو (لازمی) (نیو کورس)

10th (Fresh/Reappear)

نوٹ:- سیکشن (ب) اور سیکشن (ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے 40 منٹ ہیں۔

سیکشن (ب)

نمبر: ۳۶

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیئے گئے 1 تا 4 سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سورۃ الحجرات سے واضح ہے کہ ذاتیں اور خاندان محض شناخت کے لیے ہیں، اصلی شرف وفضیلت کا معیار نسب نہیں، تقویٰ ہے۔ علامہ اقبالؒ اس پر زور دیتے ہیں اور شعوبی، قبائلی، نسلی، لونی اور لسانی امتیازات پر اسلامی نصب العین کی فوقیت تسلیم کرتے ہیں، اور یہی وہ مرکزی نکتہ ہے جہاں سے ہم مذکورہ بالا مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ باقی رہا لسانی مسئلہ تو اسلام کی عمرانی تاریخ کے مطالعے میں اس کا جواب موجود ہے۔ زبانیں اظہار کا وسیلہ ہیں۔ صدیوں تک تمدنی سطح پر ترجیحات کا ایک اُصول قائم رہا ہے جس کی رُو سے عربی کو قرآن پاک کی زبان ہونے کی وجہ سے فوقیت حاصل تھی۔ عالم اسلام کی ثقافتی زبان فارسی تھی۔ مسلمان جس ملک میں بھی گئے وہاں کی زبان کو انھوں نے اظہار کا وسیلہ بنایا۔ جس علاقے میں پہنچے وہاں کی علاقائی زبان ان کے لیے تبلیغ وہدایت کا ذریعہ بنی۔ زبان کے ساتھ پرستش کا کوئی شائبہ شامل نہیں کیا گیا، نہ ملکی اور علاقائی زبانوں کے درمیان کسی مناقشے کی خبر ملتی ہے۔ بیسویں صدی سے قبل عالم اسلام میں زبانیں جھگڑے کا سبب نہیں تھیں کیونکہ اصل اہمیت زبانوں کو نہیں مطالب کو حاصل رہی۔ زبان، اظہار کا وسیلہ ہے۔

سوال نمبر: 1 سورۃ الحجرات میں کیا واضح ہے اور اصلی شرف وفضیلت کا معیار کیا ہے؟ (4)

سوال نمبر: 2 علامہ اقبالؒ کس بات پر زور دیتے ہیں؟ زبانیں کس کا وسیلہ ہیں؟ (4)

سوال نمبر: 3 عربی زبان کو کیوں فوقیت حاصل تھی؟ عالم اسلام کی ثقافتی زبان کیا تھی؟ (4)

سوال نمبر: 4 مسلمانوں نے تبلیغ وہدایت کس زبان میں کی؟ بیسویں صدی سے قبل اہمیت کس کو حاصل رہی؟ (4)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

ناظرِ گل؛ پاسبانِ رنگ وبو، گلشن پناہ

ناز پرور، لہلہاتی کھیتیوں کا بادشاہ

وارثِ اَسرارِ فطرت، فاتحِ امید وبیم

محرمِ اسرار، باراں، واقفِ طبعِ نسیم

جلوۂ قدرت کا شاہد، حسنِ فطرت کا گواہ

ماہ کا دل، مہرِ عالم تاب کا نورِ نگاہ

سوال نمبر: 5 "پاسبانِ رنگ وبو" اور "اسرارِ فطرت" کا مفہوم واضح کریں۔ (4)

سوال نمبر: 6 لفظ مہر کا ذو معنی اس طرح لکھیں کہ دونوں کے معنی واضح ہو جائیں۔ شعر میں "طبعِ نسیم" کا کیا مطلب ہے؟ (3)

سوال نمبر: 7 درج بالا اشعار سے ہم قافیہ الفاظ لکھیں۔ شعر (تین) کا مرکزی خیال لکھیں۔ (3)

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر: 8 جملہ اسمیہ کے دو دو جملے لکھ کر ان کی تقطیع کریں؟ (2)

سوال نمبر: 9 "ساجد نے کتاب پڑھی" دیئے گئے جملے کی ترکیب نحوی کریں۔ (2)

سوال نمبر: 10 ذو معنی الفاظ "کان" کو جملے میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے دونوں معنی واضح ہو جائیں۔ (2)

سوال نمبر: 11 مجاز مرسل کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں؟ (2)

سوال نمبر: 12 تشبیہ اور استعارہ کی ایک ایک مثال دے کر فرق واضح کریں۔ (2)

سیکشن (ج)

نمبر: ۲۴

سوال نمبر: 13 متن اور سیاق وسباق کے حوالے سے کیس ایک جزو کی تشریح کریں۔ (5)

(الف) اور جیسے اس انار کے سارے جلتے پھول ان پر برس گئے۔ پھر بھی نہ جانے کیسے ان کا کانپتا ہوا ہاتھ بے اختیار آگے بڑھا۔ درمیانی گول میز جیسے انھیں نظر نہیں آ رہی تھی۔ یہ میز پر اوندھ گئیں اور جانے کیسے انھوں نے میاں کی پتلون کا پائنچا مضبوطی سے مٹھی میں جکڑ لیا اور کہنے کی کوشش میں ہانپنے لگیں۔۔۔۔۔ آنکھوں اور ناک سے بہتا پانی کھلے ہونٹ اور اجڑے بالوں میں چمکتے سفید بال وہ اس عالم میں کیسی بدصورت لگ رہی تھیں۔ سب نے نظریں جھکا لیں۔ میاں منہ پھیر کر کھڑے ہو گئے۔

(ب) توپ کاپی میں آچار قدیمہ کے ایک عجائب گھر کے علاوہ فوجی عجائب خانہ بھی علیحدہ موجود ہے۔ جو "او قاف" کہلاتا ہے۔ اسلامی ترکی کی آرٹ، ادب اور نقاشی نیز مصوری کے بھی حیرت انگیز نمونے موجود ہیں۔ اسلامی علوم وفنون اور ثقافت کو آگے بڑھانے میں سابقہ ترک، بالخصوص عثمانی حکمرانوں کا کردار بہت نمایاں ہے۔ انھی کے علمی ذوق کی وجہ سے استنبول کا عجائب خانہ توپ کاپی، جہاں نوادر اور آثار قدیمہ کا مشہور عالم مرکز بنا، وہاں علم وفن کے بیش بہا ذخیروں اور نادر کتابوں کا بھی خزانہ بنا۔ نوادرِ کتب اور اہم مخطوطات کے الگ شعبے ہیں۔ بعض ایسی کتابیں بھی وہاں موجود ہیں کہ جن کا ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے اور وہ نسخہ توپ کاپی میں ہے۔

سوال نمبر: 14 نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر درجہ ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔ (5)

(الف)
چھپنا وہ مہتاب کا، وہ صبح کا ظہور — یادِ خدا میں زمزمہ پردازیِ طیور
وہ رونق اور وہ سرد ہوا، وہ فضا، وہ نور — خنکی ہو جس سے چشم کو اور قلب کو سُرور

(ب)
جو زندگی وطن پر — قربان کر رہے ہیں
نسلیں گواہی دیں گی — احسان کر رہے ہیں

سوال نمبر: 15 کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں اور شاعر کا حوالہ دیں۔ (5)

الف)
جو حیات جاوداں ہے جو ہے مرگِ ناگہاں — آج کچھ کر اس ناز اس انداز کی باتیں کر
عشق بے پرواہ بھی اب کچھ نا شکیبا ہو چلا — شوخیِ حسنِ کرشمہ ساز کی باتیں کرو!

(ب)
صداقت ہو تو دل سینوں سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ — حقیقت خود کو منوالیتی ہے مانی نہیں جاتی
جسے رونق ترے قدموں نے دے کر، چھین لی رونق — وہ لاکھ آباد ہو اس گھر کی ویرانی نہیں جاتی

سوال نمبر: 16 درج ذیل میں سے کیا ایک موضوع پر دو سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔ (9)

(الف) محنت میں عظمت (ب) میری پسندیدہ شخصیت